سوال

میرے اکیس سالہ بیٹے نے نیٹ چیٹ کے ذریعہ دوسرے شہر کی لڑکی سے تعارف کیا اوراس سے رابطہ کرتا رہا، بعد میں یہ رابطہ ٹیلی فون کے ذریعہ کرنا شروع کردیا اوردونوں ایک دوسرے کوپسند کرنے لگے، کچھ ہی مہینوں میں یہ تعلقات پروان چڑھے حتی کہ دونوں نے شادی کی فیصلہ بھی کرلیا۔ یہ علم میں رہے کہ اس کے کہنے کے مطابق ان کی آپس میں ابھی تک ملاقات نہیں ہوئی، اس نے بعد میں مجھے یہ کہا کہ میری اس لڑکی سے منگنی کردیں، مسئلہ یہ ہے کہ اس نے ابتدا میں مجھے یہ نہیں بتایا کہ میرا اس لڑکی سے نیٹ چیٹ کے ذریعہ تعارف ہوا ہے، بلکہ اس کام کےلیے اس نے اپنی پھوپھو کو ہم راز بنایا جو سکول میں ملازمت کرتی ہے اوراسے یہ کہا کہ وہ اس لڑکی سے کسی سہیلی کے ذریعہ سکول میں اس سے تعلق نکالے اوراس کی والدہ سے بھی رابطہ کرے اوراسے یہ بتائے کہ میرے گھر والے اس سے منگنی کرنا چاہتے ہیں جس کےلیے یہ تعارف ہورہا ہے، اس کی پھوپھو نے ایسے ہی کیا، لیکن میں نے اس سے شادی کا مطالبہ قطعی طور پر رد کردیا اور تسلیم نہ کیا جس کے کئی ایک اسباب ہیں: اول: اس لیے کہ جس طریقہ سے لڑکی کا تعارف ہوا ہے وہ غیر مشروع ہے۔ دوم: اس لیے کہ وہ اس لڑکی کی اخلاقیات کو زیادہ نہیں جانتا، اور جو کچھ بھی اس کے علم میں ہے وہ صرف اورصرف ٹیلی فون کالوں کے ذریعہ سے ہے۔ سوم: اس لیے کہ اس نے ابتداء میں ہی جھوٹ بولا اوراس حساس قسم کے موضوع کو میرے سامنے نہیں رکھا بلکہ اپنی پھوپھو سے سب کچھ کہتا رہا اوراسے اپنے سب سے قریبی سے چھپائے رکھا اورجب یہ کام مکمل ہوا تو دوسروں کے سامنے اس کا اعلان کردیا۔ چہارم: الحمد للہ ہم ایک دینی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اوراسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں، اوراس لڑکی کے ساتھ رابطہ کرنے کا اسلوب ہمارے اخلاق اورقدر قیمت سے متفق نہیں چہ جائیکہ ہماری عادات اوررسم ورواج سے موافق ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ مجھے اس کے معاملہ میں بہت حیرانی اورپریشانی ہوئی ہے اورپھر اب تو وہ اپنی گریجویشن کی پڑھائی میں بھی پیچھے رہنے اوراس میں علیحدگی اختیار کرنے کا میلان پیدا ہورہا ہے۔ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ پہلے وہ پڑھائی میں بہت آگے تھا، ہم نے جب بھی اس کے ساتھ شادی کے موضوع کو ختم کرنے کی بات کی ہے وہ اس پر اصرار کرنے لگا ہے کہ وہ اسی سے شادی کرے گا آپ اس پر راضی ہوجائیں وہ لڑکی اس کی حالت سدھارنے اوراس کی سعادت مندی کا سبب ہوگی اورہم بھی اس لڑکی کو قبول کرلیں گے اوروہ ہمیں بہت اچھی لگنے لگے گی۔ اب آپ ہی بتائیں کہ اس پریشان کردہ حالت میں آپ کی رائے کیا ہے؟

جواب

الحمد للہ

یہ اوراس طرح کی دوسری مشکلات دعوت وتبلیغ اوراصلاحی کام کرنے والوں کو اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ ہم اپنے بچے اوربچیوں کا انٹرنیٹ استعمال کرنے میں غفلت سے کام لینا چھوڑدیں بلکہ ہوش میں رہیں کہ مرد وعورت نیٹ چیٹ کے ذریعہ کیا کرتے ہیں اورانہیں اس سے بچائیں، کیونکہ اس میں فتنے کا ثبوت ملتا ہے اوریہ ثابت ہوچکا ہے اورپھر اس کے بعد ملاقاتیں اور ٹیلی فون کالیں وغیرہ بھی اوربعد میں کیا نہیں ہوتا؟

اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کے بیٹے نے اس لڑکی سے تعلق قائم کرنے میں غلطی کی ہے جو کہ اس کےلیے حلال نہیں تھی، اورپھر اس نے آپ کے ساتھ جھوٹ بول کر بھی غلطی کی، اوراس کی یہ بھی غلطی ہے کہ اس نے آپ کو چھوڑ کر اپنی پھوپھو کو رازدان بنایا۔

لیکن ہم آپ کے ساتھ اس بات پر موافق نہیں کہ آپ نے اس لڑکی کے ساتھ شادی سے انکار کی جو بنیاد بنائی ہے اورخاص کرجب آپ نے اپنے بیٹے کے تعلقات کی شدت بھی کو محسوس کیا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل اسباب ہیں:

اول: ایسا کام کرنے والی ہر لڑکی پر یہ حکم لگانا ممکن نہیں کہ وہ منحرف ہے اوروہ بری تربیت اوربرے اخلاق کی مالکہ ہے، ہوسکتا ہے کہ اس کا یہ عمل کسی غلطی اورراستے سے پھسلنے کی وجہ سے ہو جیسا کہ آپ کے بیٹے کے ساتھ حال ہے۔

دوم : اب جو کچھ آپ کے بیٹے کو علیحدگی کا میلان اور پڑھائی سے دل اچاٹ ہونا وغیرہ کا پیدا ہورہا ہے وہ ہوسکتا ہے اس لڑکی کی دلی محبت کی وجہ سے ہو وہ اس لڑکی سے دلی طور پر محبت کرنے لگا ہے ، تو اس طرح کے حالات میں اس کا علاج یہی ہے کہ جس سے وہ محبت کرتا ہے اسی سے شادی کردی جائے ۔

اور حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(ہم محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کی طرح کی کوئی چیز نہیں دیکھتے) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1847) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

سوم : یہ بات کہ آپ کا بیٹا اس کی اخلاقیات کے بارہ میں زیادہ علم نہیں رکھتا ، اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اس کے بارہ میں معلومات حاصل کریں اور ہمسایوں سے سوال کرکے ثبوت حاصل کرسکتے ہیں ۔

اس لیے ہماری رائے تو یہ ہے کہ آپ اس لڑکی اور اس کے خاندان کی حالت کے بارہ میں معلومات حاصل کریں ، اگر تو ان کی حالت پسندیدہ نہ ہو تو آپ کے لیے ایک معقول عذر ہوگا جس سے آپ اپنے بیٹے کو اس سے شادی نہ کرنے پر قائل کرسکیں گے حتی کہ وہ بھی اس کے بارہ میں سوچنا ترک کردے گا ۔

اور اگر آپ کو مکمل طور پر اچھی طرح تلاش کے بعد اس کی صفات اور حالات اچھے لگیں تو اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں بلکہ یہ تو ان دونوں کے لیے سب سے بہتر علاج ہے ۔

یہ کہنے کا مطلب کہ اگر آپ اپنے بیٹے کی اس لڑکی سے شادی کرنے کی شدید حرص اور اس سے تعلق میں شدت محسوس کریں جیسا کہ پہلے بھی اشارہ کیا جاچکا ہے ، اگر تو معاملہ صرف اتنا ہے کہ سوچ ہی ہے جو اس کے لیے نرم پڑی ہوئی ہے اور معاملہ عشق اور بہت زیادہ تعلقات تک نہیں پہنچا اور آپ کو یہ امید ہے کہ آپ کا بیٹا اسے بھول سکتا اور اس اس سے علیحدہ ہوسکتا ہے تو پھر آپ اپنے موقف پر قائم رہیں ۔

اور اس کا تعاون کرتے ہوئے کوئی اچھے اخلاق اور دین کی مالک لڑکی تلاش کریں جو عفت و عصمت بھی رکھتی ہو ، ایسی کتنی ہی صالحہ اور عفت و عصمت کی مالک عورتیں ہیں جو مردوں کو جانتی تک بھی نہیں اور نہ ہی وہ فتنہ میں پڑی ہیں ۔

اور آپ اللہ تعالی سے بھی رجوع اور التجا کریں کہ وہ آپ کی راہنمائی کرے اور صحیح راستہ کی توفیق عطا فرمائے ، اور اپنے ہر معاملے میں نماز استخارہ سے بھی تعاون حاصل کریں ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

22003